

## - اخبارِ احمد -

روزہ ۵ اکتوبر، حضرت میرزا شریف احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت اس سماں کے خود سے اپنی ہے الحمد لله  
روزہ ۵ اکتوبر، حضرت عافظ سید خواجہ احمد صاحب شاہ بھوپولی کی محنت کے سلسلہ تاذہ اطلاع حسب ذیل ہے۔

کل دن من کمی دقت کم اور کمی دلت نمایاں نکلیت ہوئی ابھی مگر رات بیرون سکھیت بست بڑھ چکی۔ اور ساری رات تشویش میں گزری صحیح ہوتے ہے سے سے سلسلیت میں کمی پڑنی شروع ہوتی۔ اور اس وقت تک کہ سمجھ کے آئندے بچے زیر بیٹت کمی ہر چیز ہے۔

اجب حضرت عافظ صاحب کی محنت کا ملود ہاصل کے لئے دعا فرماتے رہیں ہیں:

۲۰ میں امریج جانے کی غرق سے

سپاہیوں سے براستہ لا ہو رکھیں

روزانہ ہو گلیں۔ آپ کے خادم حمزہ سید

جو اعلیٰ صاحب ناصر کو گلے سے امریج

میں بینتِ اسلام کی سیحت سے کام کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ تمام امریج کششوں

کے سیکریٹری کے فرائض بھی آپ کے

ذمہ دار ہیں۔ حمزہ سیدہ طینت جادہ ماجہ

محترم چودھری غلام شیخ صاحب اور سعید

محمد حسین یعقوب صاحب تینوں ہم اکتوبر

کو کراچی سے آمدیں ہیں کلکٹریٹ جاری

کے ذریعہ لندن روانہ ہوں گے۔ اور ہم

سے اپنی اپنی منزل مقصد لو یاں گے۔ اور ہم

اجب دعا نہیں کہ اسے تھا

ہمارے تمام جواب چاہیں کہاں حافظہ ناصر

ہو۔ اور غرض حضرت یوسف شاہ اپنی ماں میں

رکھے۔ اور محنت دین کی اعلیٰ سے اعلیٰ

قونین عطا فرمائے۔ اسیں

وزیر اعظم کل اپنی میں تقریر کرنے کے

لاهورہ اکتوبر مشریعین شیعہ

سہروردی کل جوچی دروازہ کے پارے

عوامی یاگ کے زیر اعتمام ایک بیان

جلد سے خطاب کریں گے۔ جمال پر

دہ مشریعہ سہروردی ایک تقریر میں تکمیر

نہ ہری پانی پوشت اور وہ سرے ملک مغل

پر اپنا رخیل کریں گے۔

پاکستان اور نس کی تحریکی بات

اسکوہ اکتوبر۔ اس امور پاکستان کے

دریمان بھارتی بات پیچ شروع ہو گئی ہے

اس مقصد کے لئے پاکستان کا یاکیں جانی

وہ دن اسکو آیا ہے۔ جو کل تیات دل

دزارت تحریکت میر عزیز احمد رکھے

ہیں۔ وہی دفتر کے قائد غیر لمحہ حجازت

کے نائب دریں۔ واقع ہے کہ بات پیچت

۱۳ اکتوبر کو حکومت نوجوانی ہے۔

اکٹھ افغانی میڈیا میڈیا میڈیا  
عنه ان سیاحتیں کیتیں مقامات میڈیا

بیویڈ شنبہ روشنامہ

خطبہ نمبر ۲۵  
پرچار

# قض

جلد ۳۴، ۶ اکتوبر ۱۹۵۴ء، ۲۳۶

## حداد سکندر مژا ۲۳ اکتوبر کو اردن کے دولتہ سرکاری ورکر پر واتہ ہوئے

### حداد کی پیشوائی کیلئے حکومت اردن کا ایسا خاص فد کراچی پہنچ رہا ہے

عہد ۵ اکتوبر، اردن کی حکومت نے سرکاری طور پر اعلان کیا ہے کہ صدر سکندر مژا اردن کے دولتہ دوڑہ پر ۳ مہر اکتوبر کو عہد چھڑ دیتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ صدر کے دوڑہ کا ایسا خاص پیروگرام نہیاں جا رہا ہے۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ صدر سکندر مژا کی پیشوائی اور اعزاز کے نئے ۴۔۲۰ اکتوبر کو اردن کا ایسا سرکاری دفتر کراچی کے لئے روانہ ہو گا۔ صدر سکندر مژا امام حسین کے ہبھاں ہوں گے۔

سلامق کو نسل میں بھی  
کشیر کے مسئلہ پر نگل کو بحث آئے

بیویارک ۵ اکتوبر، اسلام مخفہ  
کے بیوہ کو اڑرے سے ایک سرکاری اعلان  
میں بتایا گیا ہے کہ اقوام متحدة کی  
سلامق کو نگل میں مشکل کشیر پر آئندہ  
مشکل کے روز بعثت ہوگی۔ اس اعلان  
میں بجا ایک ذریعہ سرکش رکشا میں اس  
فروری خان نوں ذریعہ خارجہ پاکستان کے  
بیان کا جواب دیا گے۔

پنڈت نہرو کی پیشخواجہ  
نوکیہ ۵ اکتوبر، بھارتی وزیر خلیم

پیشہ جاہر لال نہرو جاہان کے  
فروری سرکاری دوڑہ پر نگل کشیر

پر بھی گئے۔ جاہان کے وزیر اعظم  
مسٹر ایشی نے اسی اڈہ پر پنڈت نہرو

کا پیغام بقدم کی۔ پنڈت نہرو جاہان  
پیشہ جاہنے سے بھارت کے  
انتعادی امداد کے سوال پر بات

چھت کریں گے۔

محترم محمد حسین یعقوب صاحب

پر ۷ اکتوبر کو ہمارے ٹیکنی ڈاٹ کے

آئے ہوئے ایک نیات مغلص اور مہمنار

جبائی محمد حسین یعقوب صاحب داقت

نہیں ہوئے ایک نہیں کے ذریعہ کراچی

لہستان بھائی سے تین پر ۱۱ پال

بلوہے اپنے اس غیر ملکی دافتہ نہیں

روزہ ۵ اکتوبر، اجج دیجے صحیح چتاب پیکریں پر کرم چودھری غلام شیخ صاحب

بینے امریج اعلان کی کامی اسلام کے دا پیکر امریج تشریف کے جانے کی غرق

کے کراچی روانہ ہو گئے۔ ریڈے شیش پر ایمان دوڑے اپنے جواب صاحب کو

نہایت گرم جوشی اور محبت نہایت نصیباً ایضاً اجتماعی

دیواروں کے ساتھ اولاد جنم کر کرم چودھری

کے اپنے اولاد بخوبی داں داں میں

ذکر نہیں میں بنیان کے ابتداء گز پ

کارکنوں کے فدائیہ حضرت میر عزیز احمد

صاحب مذکور اعلیٰ اسلام اور بکر مولانا جوہر الدین

میں شہر میں کام کرتے ہے۔ جہاں سے

یعقوب صاحب ٹیکنی ڈاٹ کے رہنے والے

بیویارک ۵ اکتوبر کے دن گزارے۔

اب دریں عرصہ غنک فرائض میں گزارے

دیکھ رہے تھے کے لئے امریج روانہ ہو گئے

اوہ ۷ اکتوبر کے بعد اپنے دا

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

وزیر اعظم کے دفتر میں ہے۔ اسی دن

پیشہ جاہنے سے بھارت کے

روز نامه الفضل سریعہ

مودخته ۱۹۵۷

## فسادات کے حقیقی بانی

پرستی سے پہارے ہاں ایک  
دیسا گزدہ دلت سے موجود ہو گیا  
جدا ہے۔ جو تدبیب کے نام پر ہے، یہ  
نہیں۔ بلکہ بہر طریقے کے مسلمانوں  
کے مقادات کو لفظانی سمجھا نہ کو  
جی اپنا ذریعہ معاش پہانتے ہوئے  
ہے۔ یہ گروہ در چهل چند ایل علم  
کھبلانے والوں پر مشتمل ہے۔ جن  
گروہ یا تو کسی خاصی آئندی والی مسجد  
کی نامت نہیں مل سکی اور یا پھر مل  
اسکی ہے تو وہ اس پر کسی وجہ سے  
تائی نہیں ہونے کے۔

پیغمبر کے پہارے ہاں تک  
یسا گردہ مت سے موجود ہو گیا  
بڑا ہے جو مقام پر کے نام پر ہی  
نہیں۔ بلکہ ہر طریقے کے مسلمانوں  
کے مقامات کو نقصان پہنچانے کو  
ہی اپنا ذریعہ معاشر ہٹاتے ہوئے  
ہے۔ یہ گروہ در جمل چند اہل علم  
کہلانے والوں پر مشتمل ہے۔ جن  
گروہ یا قوکسی خاصی اندیشی والی مسجد  
کی رہامت نہیں مل سکی اور یا پھر  
اسی ہے تو وہ اس پر کسی بوجے  
نانہ نہیں ہو سکے۔  
اچھے اس گردہ سے کبھی یسا  
کام نہیں بنتا۔ جسیں قوم کے لئے  
اشرفت موجود نہ ہو۔ اگذادی سے پہلے  
اس مسلمان کہلانے داسے گروہ تے  
پاکستان کے خلاف مکمل مکمل دشمن

۔ وہ اصل یہ دیوبندیوں کا  
گیوہ جس طرح احمدیوں کا مخالف  
ہے اسی طرح حنفیوں اور شیعوں  
کا مخالف ہے۔ آپ ان حضرات  
کی تقریریں اور تحریریں دیکھوں یہں۔  
بھائیوں میں احمدیوں نے خلاف فہر  
انگلے ہیں دیوبندیوں یعنی بریلوں

سے مل کر جدید چہد کی اور اس  
کام کو سزاخاں دینے کے لئے کوئی  
تلقینہ فروغ نہداشت نہ کیا۔ افتخار اق  
مین اسلامیوں تو اس گروہ کے کارناٹک  
کا طریقہ امتیاز ہے۔ اس گروہ نے  
مسلمانوں کے مختلف فرقوں کے مقابلی  
مسائل کو اچھا کر شیعہ۔ سنتی۔

بھی شیخوں کے پر خلاف بھی  
نہیں اگئے ہیں۔ فرق دی ہے۔  
جس کا شارہ ہم نے اور کیا  
ہے۔ یعنی پتوںکے احمدی ایشٹ کا  
جو اب پھولوں سے دیتے ہیں اور  
بزرگوں کا تعاونہ ہے کہ  
وہ پھولوں کا پہنچ اور زیادہ ایشٹیں پسا  
کر دیتے ہیں ملیکن بریلوں اور  
شیخوںکے ایشٹ کا جواب نہیں

رطہت یہ ہے کہ یہ عجیب و غریب زمانہ کا گھوڑہ ایک لف تو فرقہ زمانہ جنگ و جہل کو یہاں بینا ہے رور دوسرا یہ طرف ناسخ بن کر فرقتوں کو باہمی دشاد پسپیدا کرنے کی تلقین بھی کرتا ہے۔ اس کے مثے اس نے ”مردی“ کی مخالفت کر اپنا بڑا مختیار پانیا ہوا ہے۔

بیچے چلائے جاتے ہیں۔

کا بھی میں صرف اتنا قبضہ ہے  
کہ دو شیخوں سے تصادم کرنے کے  
لئے آسی ادارے سے پیسے میں طرح

نغمہ سچ ہیں :-  
”شیخ حضرات! ہم میلوں کو محض  
نظریاتی اختلاف کا درجہ نہیں دیتے  
ہیں بلکہ وہ اس حد تک راشناق و  
شرافت کے حدود پہنچانے لگتے ہیں کہ  
پہلے خلفاء ملائش رئی اور عوام کو  
رعنود باشنا صاحب۔ وہم اور خائن  
کہ کہا ہے ہم اور یہ کہ رہبین نے  
”مشیر خدا“ حضرت علی رضا کے حقوق چھین  
کر خلافت اسلامیہ پر تقصیہ چاہیا تھا  
لہذا وہ خلفاء خاتمه اسلام سے خارج  
ہو گئے اور ان کے حق ہیں سب وہ تم  
اور گانجکوچ کا بازار جنم کرنا آئی  
رسول کے ساتھ محبت و اعزت کی  
پیشگیں بڑھانے کے متراوہ ہے  
شید اور سنی در فرقوں کے درمیان  
اس اختلاف کے علاوہ جہاں تک حرماداری  
کے جلوں نکالنے اور مختلف رسم ۱۵۰  
کرنے کا تعاقب ہے وہ بہر حال چند غیر  
اسلامی رسیں ہیں جو ملدوستان یہیں غیر  
مسلموں کے نام دروازج سے منڑا ہو کر  
ترزق جو گیئیں ان کا اسلام سے تعقیل کوئی  
تعاقب نہیں ہے۔ ان رسم کی ادائیگی  
یہیں صرف شیعہ طریقات ہی کا ذمہ مرت  
ہیں بلکہ بعض منی ہی وہ غیر اسلامی

درم ادا مرست دیں تھے جنہیں بیکھ کے مشرا میش پیوو  
س طبیعی میں نہ سے پاکستان نے شیخ  
اور سنبھی دنوں کو احتشقان دلانے کا  
ٹنگیر بارہ رکھدا ہے تاکہ دنوں بچری  
ٹھیں اور بیک درسے سے ٹکرائے ہیں  
شیخ سنبھی دنوں کو اس طرح بچری کا  
کر اب اس پر اس طرح پھوار بر سماں  
ہے۔ گزیں کا انداز ملاظہ ہو۔ بعض سیاسیں  
پر ذمہ داری ٹھانٹ پوئے لکھتا ہے:-  
”خوبی تحفظ ختم بخت سے  
تبسل مسلمان فوجوں کے درمیان کافی رکاو  
و انفاق پایا جاتا تھا اور سب مسلمان  
کو اسلام اور مسلمانوں کے حقوق یا غیر  
رمزا بخوبی سے بذریعہ دہانٹے بلکن جوئی  
اسی خوبی کو بزرگ حکومت دبایا گیا۔  
مسلمانوں کے درمیان اشتراحت و تعاون  
کا ایک طرخان اٹھ کھڑا ہوا اور اب  
حال یہ ہے کہ ملک کے مختلف حصوں  
وں نفس و خواست گری کے واقعہات  
طیور پذیر ہو رہے ہیں“

یعنی شیخہ سنی فسادات  
اس نئے ہو رہے ہیں کہ حکومت  
نے احمدیوں کے خلاف فسادات کرنا

ہم نے جو کچھ کہا ہے۔ اس کے خوبی میں ہم اس گزدہ کے تعلق نہیں تھے۔

زوجان رنجبار "بوزتے پاٹشان کے عرف ایک ہی یہ چیز سے چند  
حوالے ذیل یہں تلقی کرتے  
ہیں۔ اول تو سارے مسلمان  
ان ہنگامہ ڈوں کی جانتے ہیں  
لیکن اگر کوئی ڈھولا بھالا مسلمان  
وہیں تک ناداشفت ہو۔ تو یہ  
خود کے اس گرددہ کی حقیقت  
کے اس کو آشتنا کر دیں گے  
اس گرددہ کا ایک طرف  
یہ بھی ہے۔ کہ جو شورمنش د  
فائدہ یہ ملک میں پسیا کرتا ہے  
عوام کو دھوکا دینے کے لئے  
مودودی و محبوب عاصمابد کی طرح  
اس کی تمام ترقیات داری  
حکومت اور اربابِ نظم د  
نشت پر ڈالتا ہے۔ چنانچہ اگر  
اس پر چھپیں سے پہلے خواہ  
جن پیش کرتے ہیں وہ اسی  
بات سے تعاقب رکھتا ہے۔  
بوزتے پاٹشان نے اپنی اشاغت  
9 مہرستبر میں جو مشیعہ۔ سنی  
تباہیات پر ایک نظر کے  
عنوان کے تحت ایک طرز ادا کر

لکھا ہے جس کو بیتی سے خپیں  
سے مزین کیا گیا ہے ۔ اس کا  
خواز اور اختنام ملا خط ہو۔  
”مخفی پاکستان میں جب سے  
ری پیکن پارٹی یہ سر اقتدار آئی  
ہے ۔ اور اس کے بعد حکومت  
میں سطیعہ عقائد کے عاملین کو  
وزارتیوں اور دیگر سرکاری تکمیل  
کی تحریری فاسدیوں پر قائم کیا گیا  
ہے ۔ اس وقت سے شیعہ سنی  
نژفیوں کے درمیان نہ عرف یہ  
کہ انتظام حمد نہ کشیدی پڑھ  
کیجیے ہے بھئہ مثل دفاتر نہ  
بوبت پیغام ختنی ہے ۔ .....  
اس وقت بیان لائسنس جلوس  
لکھنے کی روز مرہ کی دار داتیں  
وس امر کی غماز میں ۔ کہ یہ سب  
لکھج ارباب حکومت کے اشارہ  
اپر دید ہو رہا ہے ۔ اور بعض  
ارباب حکومت لکھ جس خود  
جنای نکام سامان فراہم کر رہے ہیں“

لیعنی جو کچھ ہو رہا ہے۔ ارباب حکومت کرا رہے ہیں۔ احصاریوں

۱۹۶

# خاطبہ

## ایک حقیقی مومن نے سول کر کم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چل کر خدال تعالیٰ کا متبرک بین لے سکتا ہے

جگہ انسان قربِ الہی کے لئے کو شش کرتا ہے قوامِ اللہ تعالیٰ علیہ السلام سے اُتر کر اس کے قریب اجاہتی ہے

از حضرت خلیفۃ الرسالۃ ایحیا الشافی ایده اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۰ ستمبر ۱۹۵۶ء — بمعاشر روحہ

کیونکہ جب خدا تعالیٰ کس ان ان کو عرض پر لے جائے گا تو وہ اس کے دامن طرف ہی میٹھے گا۔ گرما جمل میں ذمہ حضرت سعیج علیہ السلام کے مقابلے کے قریب ہو۔ اور پھر خدا تعالیٰ پر بھی عرض کے نزدیک آجائے۔ کہ آسمان پر اٹھائے گئے اور خدا تعالیٰ کی دامن طرف میٹھے گئے لیکن اسلام بھت ہے لہر مومن جو خدا تعالیٰ کے قریب ہو۔ اور اپنے خدا تعالیٰ پر بھی عرض کے نزدیک آجائے۔ گواہیں مرح نیز پر کھٹے ہو کر جب توں شخص دل نکالتا ہے۔ تو، پھر آجاتا ہے اسی طرح خدا تعالیٰ کے بھی آپ کو انسان کے قریب کرنا ہے۔ مگر جب کوئی دل کوئی میں نکالتا ہے۔ تو دل صرف پانی کے قریب ہی نہیں بنتا۔ پھر آجاتا ہے اسی طرح خدا تعالیٰ کے بھی آپ کو انسان کے قریب کے نزدیک آجاتا ہے۔ میں

جو شخص خدا تعالیٰ کی گود میں ہو ظاہر ہے کہ اسے کوئی نعمان افسوس پہنچنے نہیں۔ نعمان اسی کو پہنچایا جائے سکتا ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے سے جدا ہو۔ اگر کوئی دل نہیں اس شخص پر حمل کرنے کی کوشش کرے۔ جو خدا تعالیٰ کی گود میں ہو ہے۔ تو دل کے لفظوں میں وہ خدا تعالیٰ پر حمل کرے گا۔ لیکن خدا تعالیٰ پر کسی صورت میں بھی حمل نہیں کی جائے۔ پس جو خدا تعالیٰ کی گود میں ہو ہے سے نعمان پہنچانے کی خواہ کوئی لاکھ کو کوشش کرے۔ وہ تاکام رہے گا۔ اور دل اور رسواء ہو گا۔ پس اس ایت کے ذریعہ

ہر مومن کو تحویل بھری دی لگی ہے کہ اسے خدا تعالیٰ کے قریب کا انتہائی مقام حاصل ہو سکتا ہے۔ خصوصیات کی ایت حضرت سعیج علیہ السلام کے مقابلے میں بھی ایسا مانلی ہوئی ہے۔ (تندیقہ پر بھی ایسا مانلی ہوئی ہے۔) اسی ایت

یہ خطبہ میں اپنی ذاتی ذمہ داری پر شاثت کر رہا ہے۔ دخاکِ رحمہ رحیم علیہ شنبہ (ود فلیسی) سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔ دفعہ کرنی ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ والعمل الصالح یعنی خانہ (ذمہ داری) یعنی جب کوئی شخص اعمال صالحہ بجا لاتا ہے۔ تو وہ اس کو اونچا کر کر دیتے ہیں یعنی مومن عمل صالحہ کے ذریعہ خدا تعالیٰ کے قریب ہوئے اسی کو شمشیر کرتا ہے جس کے نیچے میں خدا تعالیٰ عرش کے اتنے کوئی نہ رہت آ جاتا ہے۔ میں

رمضان المبارک کے فریض قرآن کریم کے ایک دوسرے مقام میں آتا ہے کہ ماذما لاس عبادی عرف فائق قریب ہجیب دعوة اسداع اذادع (رلیقہ ۲۲) یعنی جب میرے بندے تجھے سے میرے مقابلے سوال کریں جو بھر جاتا ہے۔ آخر جب کوئی شخص دل کو کوئی میں اسے نکالتا ہے۔ تو اسکی یہ غرض تو نہیں ہوتی۔ کہ وہ اسے نوئیں سے غال نکال لے۔ یعنی اس کی عرض یہ ہوتا ہے۔ کہ اس میں پانچ بھر جائے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کے قریب اپنے آپ کو کسی انسان کے قریب کر دیتا ہے۔ تو وہ صرف قریب ہی نہیں بنتا۔ بلکہ اپنے اپنے ایسے اپنے اندر جذب کرتا ہے

پھر بس طرح دل پیچے ہا کر پانی اپنے اندر لے لیتے ہے۔ اور صراحت پر کو امتحان کے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ اپنی یہیے ان کو صحیحی مارکر اسman کی طرف کے جاتا ہے۔ گویا اس پر دہی شال مادی آتی ہے۔ جو باعیل میں حضرت سعیج علیہ السلام کے مقابلے میں بھی ہوئی ہے۔ کہ آسکن پر اٹھایا گی۔ اور خدا اسکی دامن طرف بیٹھ گیا (مقرر باب ۱۷ ایت ۱۹) کہ

الله تعالیٰ لے فرماتا ہے  
دنیٰ فتدی فکات قاب  
قو سین اور ادی  
دصودہ دخیس (۲۴)  
یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ سے ملنے کے لئے اسکے قریب ہوئے اور خدا تعالیٰ پر بھی آپ کی طاقت کے لئے اور سے پیچے آئی کی طاقت کے لئے اور سے پیچے آئی اسی ایت میں "تدی" کا جو لفظ استعمال ہی گی ہے۔ یہ "دل" نے خلا بے جس کے ملنے دل کے میں۔ عربی زبان میں بعض اوقات وادیا سے بدل جاتی ہے۔ اور اسی میں "تلی"

کے معنے "ارسل المددوف بالبل" کے لئے لکھے ہیں۔ اس نے دل کو نوئیں میں نکالیا۔ گویا اس لفظ سے اپر سے پیچے مانے کے معنے نہیں ملتے ہیں۔ اسی طرح

تندیکے معنے

لخت میں توازن کے لمحے ہیں۔ یعنی باوجود بیلانہ شان ہونے کے درمیں کے آگے جھک گیا۔ یادوں سے لفظیں یہ کہ اپنی مرغی کو اس کی مرغی کے سایل کوڈیا۔ پس "تلی" کے معنے یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے بہت بیلانہ اعلیٰ شان رکھنے کے باوجود محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے کے پیچے کی طرف جھکتا۔ اسی صفت کو ایک اور ایت بھی

کمالہ (پونڈا) میں مسجد احمد کی بنیاد

( از مکالمه دووسی محمد سر صاحب مبلغ مشرقی ارننه )

س۔ ترقی میں جماعت کی طرف سے  
لی تو اضطری مقامی سے کی گئی  
باد روز نامہ *Mujamda*  
نے فرود کے ساتھ اس تقسیم  
کا اعلان کیا۔

مکحدقہ

حباب نے چھ مژووہ سے بنیاد رکھنے  
لئے پروگرام بن لی تو محترم شیخ سارک  
احب نے صدقہ کی جوشن کی اور حنریک  
لوس میں جاگست کے رکروکو کو شناسان  
لے۔ پرانچے تمام احباب۔ سرپریز  
ان نے حصہ دیا مولانا جو صرفت  
حضرت امیر المؤمنین ابیده اللہ تعالیٰ اور  
راشد بن ابی افیف طرف سے مشترق افریقی  
میں جا گئے اور سلیمانیں کی طرف سے  
اب اس تک میں کام کر رہے ہیں  
وں نے پہنچے وہاں کام کیا تھا اور  
بت بونچکے ہیں صدقہ کی رقم ۱۵۰  
ڈاکڑا احمد صاحب نے احضرت صلی اللہ  
علیہ وسلم۔ حضرت صحیح مسعود علیہ السلام -  
داس المؤمنین وہ دعویات المؤمنین  
کرام۔ حضرت خلیفہ اولؑ اور حضرت امیر المؤمنین  
اعظم نما نے اور بہت سے برادران مسلم  
جن افسوس علیہم الجعنیں کی طرف سے  
لے دیا۔ گمراہ مولنے والے افسوس صاحب سے  
لہذا ایک مکرا اپنے پاکستان سے ذیع  
سرور صدقہ کا گرگشت مزباڈ میں  
یہ کیا گیا۔ صدقہ بعد فہارج جس کی  
حقا۔

س

حضور لی خدمت میں فرخوا دعا  
بما علت کیا کہ طرف سے دیگست کو  
برادر ذیل تاریخ صدرت اقدس لی خدمت میں  
شہزادی بھکری ایاگا

”مکل بیدز جمع جماعت احمدیہ کپا لے  
کر درخواست پیش بارک و حمد اجت  
ح خود کی طرف سے بخدا احمدیہ کیلہ کا  
منگ بنیاد رکھا۔ حضور سے یہ درخواست  
بہنے کے اس کی جلدی پایہ تکمیل کے  
لئے دنیا فرائیں؟“

( لعن دین و حکم صدر جما سخته کیا ہے )

م م سے ایک بزرگ ہجومی کاریاب  
بڑا پورستے۔  
سے کے بعد جو ان محاسین کا  
امحمد بیوی خجھ نے کرم ڈائٹر صاحب  
ساز کر تادیان کی وجہ ایشت

لے جو دہ مسجد پیارا لہ مبارکہ تھے  
محظی۔ مکرم و امیر صاحب نے وہ  
اس درود و است کے ساتھ جناب  
تبلیغی صاحب کی خدمت میں پیش  
وہ سیدنا حضرت خلیفۃ الرسول علیہ السلام  
مشتعل پر خداوند اعزیز کی طرف سے  
جگد کا سندگ جیا۔ رکھیں ہو وہاں  
ت نے دنیا۔ درود اور تسبیح د  
کے بعد محراب کے دائیں طرف یہ  
رکھی۔ اس کے بعد مدد و رحمہ دلیل  
و رحمی تین۔ دام طالع الدین احمد  
اب دارکرم حکیم محمد ابو الحسن صاحب  
خان کو حادثت احمدیہ کار کی طرف  
و درسی ایٹ۔ عجائب محمد حسین رحمہ  
سم ذکر باب صاحب افریقی احمدی نے  
و جماعت پوکرڈا کی طرف سے تیسری  
تسبیح عبد المعنی صاحب اور سماں  
میں احمدی صاحب نے وحدتی خواہیں  
راکن طرف سے چوتھی ایٹ۔  
- طاہر احمد ابن چاند احمد صاحب۔  
بند بارون احمد ابن حکیم محمد ابراہیم  
ب۔ محمود احمد صاحب ابن سیان  
بن صاحب۔ اور طاہر احمد صاحب بن  
رسی جو شاندیں صاحب نے اطفال انہیں  
اکابر طرف سے اور ماں بچوں پر اڑکن

زبیدی صاحب اور سلمان  
صاحب نے افریقی احمدیوں کی طرف  
چھپی ایٹھ رکھی۔ اس کے بعد سلمان  
نے کوئلے سے صاحب اور حافظ  
لہیں صاحب نے بعض ایٹھیں لگائیں  
محمد اولام احمدی صاحب مبارکباد  
ج گاک اور سلمان شعبان صاحب مژد ع  
شیخ مسعود کا کام کیا تھا کہ اس کے ساتھ

بیٹوں پر گھنے رہے ہیں اجائب  
خوبیں تھام ایکوں پر پڑھتی ہیں۔  
خوبیں سکرم جا بار کیں، انتیجے رہتے  
حمد کی پورتگھیل کے تھے لئے

دزدھر و اگست پر وز جعہۃ البارک پوچھتے  
پاڑھ سے پاچ بجھ شام احباب حافظت  
میری کارڈ و جنی کی موجودگی میں ملزم  
بیشیخ سارک واحد صاحب دینیں پیغام  
مسعود کی دکان سنگ بنیاد رکھا -

حافظ پندرہ دین صاحب مبلغ جو  
ان آیات کی تلاوت کی۔ جن میں  
حضرت ابراہیم و حضرت اسماعیل  
یہاں اسلام کی بنائے تسبیح کے  
تک لی دعاؤں کا ذکر ہے احباب  
ورقت اور خصوصیت کے ان دعاوں  
دیگر اتنے رہے۔ ڈاکٹر محمد صاحب  
در جماعت کیا رہے غیر قیادتی  
پریمی بیان کی کر حدا تھا لام  
خاص توفیں سے احمدی مسجد  
یا لک تعمیر کا کام آج شروع  
رہا ہے۔ یہی سے بہت سی  
تاہیں اور غلطیں پڑی ہیں۔ یہیں  
مدائقہ لارکی حکمت کرنے خوب سمجھتا  
ہے مگر اس سے حضور دیکھنے ہی  
وہ سماحت کا سبز کو معاف فرائے  
اوکتاہمہون کو درگرد کئے اور اپنی  
خاص برکتوں سے اس مسجد کی تجدید  
توفیں دے۔ اس مسجد کو اپنے  
رہ سے نظر کئے اور اسلام  
احمدیت کی رشادت اور سماحت  
یافتہ بنا کئے۔ ہمیں  
تفیریہ کو جاری رکھتے ہوئے ڈاکٹر  
احمدی موصوف نے اس بیان پر فاضی  
اک جماعتیہ۔

میر دیوبندی مدرسہ اسلامیہ کی خاص ترمیم  
کتابخانے پر بھرپور امدادی کام شروع ہو رہا ہے۔ حضور  
دہلی مسجد کے تعمیر و ترقیاتی نظام میں  
تازہ ترین اور میں دور اطاعت ہم سب  
کے لئے اذ بس صفر دری ہے۔ اپنے  
طابقیں کے نمائش کا ایک راقعہ تعمیر  
و ترقیاتی انجمن نے حضور کا ایک

مرکز سے تعلق کر بہر حال  
ضمیر طرکی جائے جتے  
اگل بہر کو کنٹا خسرہ نہیں  
رسکتی۔ اسی طرح مرکز اور

اور حیرت پوچھی تو ہم یہاں ہے کہ  
سدھتیک البتول  
دن تک رو طبیعہ دوم ص ۲۵۵)  
یعنی میں نے تیرتا نام من تکل رکھا ہے  
من تکل کے سنتے پر تھیں وہ شخص جو  
پشا سارا کام خدا تعالیٰ کے پس  
کر دے اور دن افتاد کی میں بھی  
ایسا شخص وہ مقام تک پہنچ جاتا ہے  
جہاں وہ بر قسم کے حملوں سے محفوظ  
ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کے  
پہنچو دین احتیاطیت ہے۔ لگو یا اس  
آیت میں

## حقيقي مقام توكل

کی طرف اٹا دے کی گیا ہے۔ یہن  
یہ مقام عام تو نوکل کے مقام سے  
بہت بلدر ہے۔ اس لئے کہ عام تو نوکل  
نرخ د کھتا ہے اور میں اپنے سارے  
کام خدا غافل نہیں سپرد کرتا ہوں۔  
مگر دنیا خندلی میں جس مقام نوکل  
کا ذکر ہے اس کے مقابل خدا غافل  
کہتا ہے کہ میں اس کے سارے  
کام اپنے ذمہ لے دیتا ہوں۔ اور  
ظاہر ہے کہ ان دونوں میں

بہت بڑا فرق ہے

احمق متنگل بہر حال دستی پور گا جس  
کے مشتعل خدا تعالیٰ اخوند کے کمر میں نے  
اس کے سارے کام رپنے ختم لئے تھے  
میں۔ کیونکہ اس کے کئی کام میں بھی روزگار  
و دفعہ نہیں پور کئی ہے ۰

## رسالہ خالد کا خاص نمبر

خداوند الہام حمدی کے نام پر میرا "حالت" کا خاص عذر  
یافت سمجھتا رکو تو بڑھ کر شاخ چور گلیا ہے غمیت سندھ  
بیسے۔ حزن دوسروں یا عالمیں فر اسکے آگر دوستی  
تھے۔ اُن کی خدمت میں رسالہ رسول کو یاد گئی  
ان کے علاوہ ۵ چو دوست یہ ہیں جن مغبیر رسالہ  
ستگانا چاہیے وہ ہر باقی کوئے ۲۰۰۰ راتے بھجو کر  
درز رسالہ خالد خدام الہام حمدی میں کوئے مددیں بردا  
خالد کا سال جنہے سارے چار دوست ہے۔  
(مغبیر رسالہ خالد رہی)

درخواست دخانی میرا کوکا عزم  
پس احمد عزیز سے پیدا ہے۔ ہاتھ پاؤں  
کام نہیں کر رہے۔ بزرگان سلسلہ فوجیں  
کراچی تھالیا شفیق سے کامل عطا فراہمے۔ ڈین  
دیساں) سلطان احمد درودی شیخ قادیانی

گراہن تھا لیے بھیں اس سے بہرایا  
آئینہ سال کرنے کی توفیق عطا  
زمانے۔ اپنے کم بکار مکرم صاحب خدا  
صوفی خستہ رنج صاحب امیر جماعت  
اصحیح خیر پور دوپڑی شفیع زمانی  
اور خرام کو قیمت نصایح بیکیں۔ اپنے  
زمایا کر جیں اپنا شعار بھی اسلامی  
بنا ناچاہیے۔ اور طنزی احکام کی  
پوری سختی سے پانی کرنی چاہیے  
بالآخر اپنے دعا فرمائی اور کامب  
اجتیاع دعاوں اور نفرہ مانتے بکری  
ساختہ تھم ہوا۔

اس اجتیاع میں خیر پور دوپڑی  
کی مندرجہ ذیل احصارہ جو اس سے مشتمل تھا  
زمائی ۲۱۰ بازی (۲۰۲) جملہ پروردہ کو دیکھی  
صرارت کے ذریعہ ملکی احصارہ جو اس سے مشتمل تھا  
(۲۰۳) دوڑھنے خان۔ (۲۰۴) نوب ب شاہ  
(۲۰۵) دوڑھنے خان۔ (۲۰۶) دوڑھنے خان  
(۲۰۷) سکوند (۲۰۸) پیچ پیچ (۲۰۹) دوڑھنے خان (۲۱۰) کندیارو  
گوہنہ امام محدث (۲۱۱) گوہنہ مولیٰ علی (۲۱۲) گوہنہ مولیٰ علی (۲۱۳) کندیارو  
(۲۱۴) گوہنہ علی عستہ (۲۱۵) دیا خان مرکلہ (۲۱۶)  
گوہنہ عسٹہ اکرم۔ (۲۱۷) گوہنہ عسٹہ علی  
خدا کی کل تعداد ۱۲۵ کے قریب۔  
اور پچاس انصار امداد باندھ میں کمالی  
تھے کی۔ نظم چوہری نو ڈھنہ خان صاحب  
سے ادا فرائی۔ تلادت سیسی علی اکبر شاہ صاحب  
بیجی ۱۷۰۰ء وفات آحمدیہ خیر پور دوپڑی  
پوری ملکی صاحب دوہری کی جوہری،  
ٹھوڑا خان صاحب نواب ب شاہ نشیں الدین  
تھے مختاری تقریبی۔ اور خلام کو نساخ نیازیں  
اپنے بعد مالک عبد الرحمن صاحب حضرت  
کی طبق کامیاب رہی۔ دونوں بیان پوری تقالیت  
کے کیمیں پیدا چوپ مقابلہ پڑا۔ حاضرین  
کھلاڑیوں کو خوب داد دیتے رہے۔

## نکوہ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے

**مکرم ملک عبد الرحمن ضا خادم کی صحبت** کمیت علیق اطلاع  
لایہرہ رائکوتیر (بزریہ فون) مکرم ملک عبد الرحمن صاحب خادم کی صحت کے متعلق حسب ذیل اطلاع  
ذیل ملکیہ سے لگو شریف میں جیسی اور بی خاتی میں لگری۔ سانس لینے میں تکلیف بخوبی  
تھی۔ اب بیس چھوٹے کی بیرونی حلی سے پانی نکالا گی۔ جس کی مقدار ۲۰۰۔۰۰۰ تھی۔ پانی نکالنے  
جائز کے لیے سانس بھی صیک ہو گئی۔ اور کچھ بیس سی بھی کم ہو گئی۔ ملک بچھ کل شام سے کی موافق  
تک نادری رہا۔ پوچھا ہے ۲۰۰۔۰۰۰ سے ۲۰۰ کی کمکتی خدام  
کوچھ علی مقبابوں میں اکھیلے، کام مقابلوں میں  
وفاحت صدری ہے۔ لکھ گہرائی۔ یہ جیسی۔ بے خاتی دیغیرہ علامات کا اصل تکلیف سے تعلق  
نہیں ہے۔ بھی رہی کی حالت بے عدالتی شیکھ سے۔ احباب جماعت۔ صاحب حضرت سیسی مولیٰ  
علیہ السلام۔ دریافت ان قادیانی بزرگان سلسلہ اور حضرت اقریس کی خدمت میں خالی طور  
پر درخاست دعا ہے۔ (سیبیہ دلشاہ صدر ملک، اول لائہرہ)

**لظیح** (لغہ: ۲۰۴) جوں کشہر میں سمجھ رہی تھیں کے سلسلہ میں جو حضرت شائعہ ہوئی  
غلطی سے شائعہ ہو گئی۔ اس میں ۲۱۰ بہتر کے مقابل میان عبد الرحمن صاحب صدری کے ملکیہ ملکیہ  
آن کی را حلیہ بیوی پسک نہیں سماں کوٹھ کی ہے۔ احباب تھجھے زمانیں۔

## مجلس خدام الائمه تحریر پور دوپڑی کا کامیابہ سالہ اجتماع

(کرم نظرزادہ خان صاحب سیکرٹری افسرو شاعت اجتماع پور دوپڑی)

۱۶۔ مولیٰ عکاد و مسردان (بزرگ)

۱۷۔ ناصر احمد صاحب ٹوٹھ خان

۱۸۔ علی مقابلوں میں اول اور دوم پوزیشن

۱۹۔ حاصل کرنے والوں کو کتب حضرت سیسی مولیٰ علیہ السلام انسام کے طور پوری بیکیں اور کھیوں

۲۰۔ میں اول۔ دوم اور سیسی پوزیشن حاصل

۲۱۔ کرم دوپڑی علام احمد صاحب زیر

۲۲۔ قرآن کرم دیبا۔ شاہ کے بعد ادھر خدا

۲۳۔ تک خدا کو سیکھ کا موقع دیا گیا۔ احمد صاحب

۲۴۔ مل کر ناشتہ کی ۸۰ سے ۹۰ بچھ مطالعہ

۲۵۔ کتب حضرت سیسی مولیٰ علیہ السلام کا ستہ

۲۶۔ شروع ہوا۔ ۲۱ اس میں ۲۱ خدام نہ صمد لیا

۲۷۔ محمد یوسف صاحب زتاب شاہ اور چوہری

۲۸۔ پیامت اہل خان صاحب کنڈیا بار اول اور

۲۹۔ حاجی عبدالحق صاحب قائد علاقا تھی باندھی

۳۰۔ حسکوں عالم صاحب دوہری کی جوہری،

۳۱۔ ٹھوڑا خان صاحب نواب ب شاہ نشیں الدین

۳۲۔ صاحب چوپیٹ دوم ائمہ۔ ۹ بچے سے

۳۳۔ ملک کیڈی کا نامیں مقابل ہوا۔ جس میں بلڈی

۳۴۔ کیمیا کامیاب رہی۔ دونوں بیان پوری تقالیت

۳۵۔ کیمیا پیدا چوپ مقابل ہوا۔ حاضرین

۳۶۔ رخڑے نے خانم سے خطاب فرمایا اور دست بیک ہم

۳۷۔ اہل خانہ کا شکر کرتے ہیں۔ کامیاب اپنے

۳۸۔ مغلی سے ہمارا یہ پہلے سالانہ اجتماع کامیاب

۳۹۔ کی اپنے نے حاجی عبد الرحمن صاحب قائد

۴۰۔ علقات کی کوششوں کو سرا اور دست بیک

۴۱۔ اس اجتیاع کی کوششوں کو سرا اور دست بیک

۴۲۔ اس اجتیاع کی کوششوں کو سرا اور دست بیک

۴۳۔ حضور کی پیدائش سے کردو ہی اتنا کی زندگی

۴۴۔ اہم تھا اور پھر دوہری کے کرد فات تک

کے واقعات بیان زندگے۔ حضور کی دفات

کے واقعات اسی روگ۔ ان کے روح پیدا کرنے

کی طرف احباب کو خاص طور پر

عیاز جماعت افزاد بھی کامیاب تھا اور دست بیک

جو ماں مولا نام صورت نہ ہوں،

سڑت افراد کی پہنچ احباب جماعت کی

اور صدر صاحب کا شکر بیک ادا کیں۔

اور وہ کام میں مختص اس تھا دن جاری تھے

کی تاکید کی۔

اپنے کہا مجھے بھیں ہے کہ خدا

تھا لیا کے نصل اور پیارے آتا

حضرت اقدس ویہ افتخار کے وجہ سے

بڑکڑا جس عسکری مسجدیں جلد سے جماعت کو

اپنی بھکات سے مستفید کریں گے۔

انشاد اس تھا۔

## گھنی کا قیام

جنہریں اپنی صاحب اور حکیم محمد بن جیا

صاحب نکام کے وہنی مراحل پی گاہی

میں طے کرائے۔ بیوی کی کھدائی

دینیہ کام فرد محنت سے کردا ہے اور

ذمہ دار احباب سے ہر طرح تھاون کیا۔

اہل تھا اس سب احباب کو پیغام عطا

فرمائے۔ آئینہ

نکیر کے کام کی گئی اور جلد از جلد

ٹھکن کے تھے مزدھ جذبی احباب پشتیں رک

کیمیٹی بیٹھی تھی ہے۔ ڈاہرہ الحمد دین حمد

دصدھ۔ میاں محمد امین و محمد حبیب۔

میاں اکرم احمدی صاحب۔ باور جبار ارشد

صاحب اور حکیم محمد بن جمیع صاحب۔

عصر ام

نور پڑا اگت بعد معاشر عصر جماعت

کی رک طرف سے شیخ مبارک احمد صاحب

ریس اپنی اپنی اسی تھیتے اسی تھیتے

اویزیہ کے ملزہ زمینیں چکار دن پاری دی

تھی۔ احباب جماعت نے شرکت کی اویزیہ ربات

اویزیہ سیپیش کی گئی۔

کرم ڈاہرہ صاحب نے جماعت کی

طرف سے اور اپنی طرف سے بولا

سو صوفون کا شکر بیک ادا کی کہ ایکوں نے

ویسی بوجو دیگی میں مسجد کی رکا بند ایک

ہنپاٹ سستھی کے کے بیاد رکھیں کہ دیو

ہے سیم اس تابی پر سکے کہ بیاد رکھوں

بیٹھا۔ ایڈ ظاہر کر کوہہ اہنہ بھی دیا اور

ویگر فرماج سے ٹکلیں کے لئے کوکھاں

رہیں گے۔

اس موافق پر ڈاہرہ صاحب موصو

نے نظام کی پاریوں اور نظام سے

محضناہ تھاون کی روح پیدا کرنے

کی طرف احباب کو خاص طور پر

توص در لائی۔

جو ماں مولا نام صورت نہ ہوں،

سڑت افراد کی پہنچ احباب جماعت کی

اور صدر صاحب کا شکر بیک ادا کیں۔

اور وہ کام میں مختص اس تھا دن جاری تھے

کی تاکید کی۔

اپنے کہا مجھے بھیں ہے کہ خدا

تھا لیا کے نصل اور پیارے آتا

حضرت اقدس ویہ افتخار کے وجہ سے

بڑکڑا جس عسکری مسجدیں جلد تھے

کے ملکی کی کامیابی کے چار سیپیش

دستے گئے۔ جو کہ مندرجہ ذیل میں

انضمنے میں خلط کرتے کہ بھی کامیابی کے

جبل میزان کے علاوہ کہیہ کیے کے چار سیپیش

دستے گئے۔

انضمنے میں خلط کرتے کہ بھی کامیابی کے

جبل میزان کے جو اس کی دلشاہ

# سَالَانَهُ اجْتِمَاعُ اطْفَالِ الْأَحْمَادِ

**حسمی اور دردشی مقابلہ**  
 اس اجتماع میں تحریری اور تقریری مقابلے ہوں گے۔ تقریری مقابلہ کے عنوانات یہ ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک عنوان پر سات منٹ تک زبانی تقریر کرنے کی وجہت سے بیکار گا۔

- ۱۔ چندہ ناہوار : امداد پر ٹپتی پائی فی روپیہ کے حساب سے بشرطیہ دادا نے  
ناہوار کے کم نہ ہو۔

۲۔ چندہ سالانہ احتیاع : امر ناہوار یا ۱۰ سالانہ فی رکن  
سرچندہ تعمیر و فتوح : جن کو اللہ تعالیٰ نے تزیین دے گئے۔ ان سے سور روپیہ فی کس اور  
یہ رکن سے کم نہ کچھ ایک روپیہ سالانہ  
انصار اللہ کے جو چندے مفرد کئے جائے ہیں۔ ان کی شرح اس تدریجی ہے کہ  
اہم رکن ہست آسافی کے صاحب ان کی ادائیگی کر سکتا ہے۔ مالی سال کے گیارہ ماہ لگز  
چکے ہیں۔ اس میں جن مجالس کے ذمہ لفڑایا ہے۔ وہ ہبہ باقی فرمائیا وصول کر کے  
خود ۲ ملکر میں بھجوادیں۔

فائدہ مال انصار اللہ ہر کوئی یہ

مجالس انعام را دل فودی توحه فرماییں

امیکی تک بہت سی جاں کی طرف سے خانہ گان سالانہ اجلاج کئے تاں ایں ہے  
تم زخما صاحب نوری طور پر انتخاب کر کر من سندوں کے نام دفتر میں بھجوادیں  
تاں ایں ریختہ بھجوایا چائے۔

فائدہ عمومی انصار اللہ مرکز پر دبوا

دین کا کام سب کاموں پر مقدمہ

خوبی فرماتے ہیں :-

”یہ دین کا کام ہے۔ جو بکاروں پر مقدم ہے اگر آپ لوگوں کو اب ادھیگی میں تکلیف کرنی پڑتی ہے و نزدہ تکلیف نہیں برداشت کرنی پڑے گی؛  
سمیع خراک بعد مخدوم الاحقری مرصود کیہ

## مَعَاوِنُ الْفَضْلِ

ذل احباب کرام:-

- (۱) کرم پیش الدین صاحب حمال خانو آئے۔ لاپور نے سلیمان پاچ رہ پئے  
 (۲) چودہری جمال الدین صاحب مغلی ایں دی ماں لاپور نے سلیمان دس روپے  
 بطور اعانت اوس ل فڑائے۔ جو اکامہ اشاد حسن الجزا  
 (۳) محروم سیکھ صاحب چودہری غلام، میر صاحب ۲۶۔ سی گلبرگ لاپور نے  
 اپنی بیٹی خالدہ کی ایم۔ بی۔ پی۔ دیں میں اعلیٰ کامیاب اور اپنی بیٹی سعیدہ کے ہاں  
 خردش کی پیدائش اور اپنے بھاٹجے کنور اور لیں کے سی۔ ایس۔ پی۔ بہرنے کی خوشی  
 میں سلیمان پرندہ رہ پئے بطور اعانت عطا فڑائے ہیں۔ جو اماۃ حسن الجزا  
 ان کی طرف سے ستحقیں کے نام پر چے ہماری کرد تے جائی گے ۷  
 دینی الحقیقی۔ (ربوہ)

## در حواسِ تھا کے دعا

- (۱) بیرے والوں جو پوری ایک سال میں اپنے افسوس کا انتہا پہنچ لے جائیں۔

(۲) میرے دل میں اپنے افسوس کا انتہا پہنچ لے جائیں۔

(۳) میرے دل میں اپنے افسوس کا انتہا پہنچ لے جائیں۔

مجالس خدام الاحمدیہ کا نو ماہی جائزہ اور مجلس کرنڈی

محاس خدمات الاحمدیہ کے چندہ محبس کی دھونی کا نو نامی جائزہ سال ۱۹۶۷ء  
کا لفظ میں شائع تر ہے۔ اس میں بخوبی کرنے کی کامی رہ گئی ہے۔ ۱۰ سنتے بذریعہ اعلان  
اطلاع دی جاتی ہے کہ محبس کرنے والے سال رہا۔ ۱۹۶۷ء نو نامی جائزہ میں چندہ  
محبس کا حصہ مرکز سو فیصد ادا کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے کام بخوبی کو جزا کے  
چیز دے رہا ہے۔

(مختصر مال خدام الاحديه مرکزیه)

گومنٹ میکنیکل انسٹی ہووس میں سکائینٹ نسٹر کٹر کی ضرورت

۳۴۰ خانی اس میان. بینا دل پوره لامه ره سپاهانکو ش. سینه لوره د چیدر آباده. در خواستگاری  
تک معرفت متعلق دفتره دزگار نیام دزگر کشند شرطی زین ایند باشند و یک پاکستان بر پنجه  
برگرس میان رود لامه. تقویه ۱۲۰-۸-۲۰۰-۱۰-۳۰۰۰ علاوه را داریم -  
شونه کوش: میرزگ تجھ په ۵ سال. گفتند دعیکن و مخان سمعی ایند همکار داشتند پیش  
اول دندم در جه پاکس. هرگز کم او کم ۲۲ - رپ. ش ۶۸ (ناظر تعمیم رله)

# کشمیرے وحی انخلاء کے متعلق پاکستان کی ملکیت قبول کر لی جائے بخاری دزیراً عظم سے مسٹر چپن لال گھن پال کی ایم

نئی دہلی سر اکتوبر پر تاذع کشیدہ ختم کردیں گے صد سو روپون لاں لکھن پال نے پنڈت نہروں کے اپنی کی ہے کہ وہ کشمیرے فوجی کی داری اور داداں افوق مقدار کی ذریعہ نہیں کرنے کے متعلق دیر خارج پاکستان ملک نوں کی ملکیت قبول کریں۔  
مملکتیں پال نے یہ کہ اس طرح تازہ عکشیدہ کے خودی تضییغ کے سے دستہ ہموار ہو چکے گا اور جادت پاک کے ساتھ میں اپنے تعلیماً میں کو بدلتے کی ضرورت کر دیں گے اس کا وجہ اسی نظام کو دیکھنے کے ساتھ میں جذبہ نہ کہے کہ ملک کے میں بودہ تعمیی نظام کو جو ہر سال چند پڑھ کر مکھوں کے ساتھ لکھوں ان پڑھ دیں کو جنم دیتا ہے پہل کر بیک اسی حالت اور آسان اور سست تعمیی نظام فائم کرنے کی ضرورت ہے۔  
نظام میں دو تین خوبیاں مریبہ پڑھنی چاہیں جو ان کو بے لوگ خدمت اور زبان کی صفات عطا کرتی ہیں۔

خانقون پاکستان نے یہ المعاشر کی سنبھل کاری کی سٹوڈنٹس یونیورسٹی کا انتظام کرتے ہوئے کہے۔ پہ نے کہا ”بخارا ملک کو درمیانی کا نہیں ان کو درمیان عوام کا ہے۔ جو بھوک اخلاق سے روزگاری اور ناخداںگی کو دعست ہے جو بکار پر اسی اور مصروفت عالی پر فراہی اور دشمنی کو اور دشمنی کے تقدیر پر قابویں پایا جاسکتا اور توڑپانی اور دیوار کا پلاس سبین ایک ان کو سکرل ہی میں سمجھنا چاہیے۔ ایک آزاد ملک کے شہر کی جیشیت سے پاکستان کے عوام اور خاص طور پر جوانان اور افسوس خوبی کو اس طرف ہمہ کرنا چاہیے کہ کوئی اسے دھوکہ دیتے کی کوشش میں کامیاب نہ ہو سکے۔

چکے پڑتے ہیں ایم  
ام پڑتے ہیں شیعہ حضرت  
سے عرض کریں مجھ کے اپنے بیان  
جاہلیت کے عقائد و نظریات  
اور رسم و ردویں کے پچھے  
پڑھ لک کے خون کو تاہ  
کرنا کافی علی ترک کر  
دیتا چاہیے۔

دریان میں کہیں کہیں دعادر  
نصیحت کے پیغمبر یعنی رکھتے ہیں  
جیسا کہ کہہ سکیں کہ ہم تو صلی کر  
رہے ہیں اسی صیحہ رہے ہے میں خدا  
جانے یہ ستم طریقی کہ بھک  
ملے گی۔

# فَصَابَا

و صیت نمبر ۶۲۳ میں کہیں قبیل  
والدہ چراغ دین نامی نے لکھا تو قوم تسلی  
پیشہ خارج داری علی ۶۰ سال تاریخ بعد مدت  
سات کو ربوہ ڈاک خادم ربوہ ضلع جنگل  
صوبہ مغربی پاکستان۔ بقاہی ہوش دھماں  
سیں تجارت کا دربار کرتا ہیں۔ میری کی امد  
بلایہ و اکاہ آج بتاریخ ۶۲۴ میں حبیل  
صیت کرتی ہیں۔ میری کی جانہ اس سبقت  
سوائے پھر لفڑیں کے جن کا دن تین توڑے ہے  
اویحی کی تینیں۔ میرا ذریعہ احمد عین غراؤں  
میں کام کر کے روزی پیدا کرتا ہے۔ ج تو قیبا  
۱۰ روپے پاکار مہوتا ہے۔ میں اسی امد  
کا دھوان حجۃ انشار اندھا ہر ماہ صدر امجن  
میری وفات پر جو بھی میری کو ادا کریں تو رہیں  
اگر میری وفات کے وقت کوی مزید جاندہ  
شامت ہو تو اس کے لیے یہ حصدہ کی مالک مدد  
امجن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

الہ متہ: نہن الکھٹا کبیم بی بی  
گواہ سند: حسن محمد خان نامی  
وکیل البیش ربوہ۔  
گواہ مفتل: تامنی رشید الدین دکانی  
نشیبہ ربوہ۔  
و صیت نمبر ۶۲۴ میں بھر سیکم  
زوجہ عید الغفران سوڑی قوم احمدیہ مسلم پیش  
خان داری علی ۶۰ سال پیاری احمدیہ اسکن  
گواہ مفتل: دلایت محمد طاہر سکریوی  
وصایا و مال جماعت احمدیہ کمزی سندھ  
و صیت نمبر ۶۲۵ میں می فضیلت  
خان پاکستان۔ بقاہی ہوش دھماں بلایہ  
اکاہ آج بتاریخ ۶۲۵ میں حبیل و صیت  
کرتی ہوں۔ میری جانہ مدد جو ڈاک خادم  
ڈاک خادم حبیل مفتل ضلع لاکھ پور  
صوبہ پنجاب ہوئی پاکستان۔ بقاہی ہوش  
ہے۔ حسی میں جہ کی رقم بھی شاہی ہے۔ وہ  
جو میں بصورت زیور دھول کرچی ہوں۔ میری جانہ مدد جو  
زیور کی موجودہ نہیں۔ / ۱۳۰ رپے  
ہے۔ اس کے علاوہ میری کو کی جانہ مدد جو نہیں  
ہے۔ میں اپنی مندرجہ جانہ اسے۔ اس کی صیت  
بھی صدر امجن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہے  
اگر اس کے علاوہ بھی میری کو کی جانہ مدد میری  
وفات پر ثابت ہو تو اس کے ۱۰ مالک بھی  
صدر امجن احمدیہ ہو گی۔

الہ متہ: نہن الکھٹا کبیم بی بی  
گواہ مفتل: علام احمد فتح مریم جانت  
احمدیہ کمزی۔  
الہ العبد: خاکار عید الغفران سوڑی دکانی  
کرمی۔  
گواہ مفتل: حسن محمد دکانی  
نشیبہ ربوہ۔

و صیت نمبر ۶۲۵ میں بھر سیکم  
گواہ مفتل: دلایت محمد طاہر سکریوی  
وصایا و مال جماعت احمدیہ کمزی سندھ  
گواہ مفتل: حسن محمد دکانی  
تلاریخ بیعت ۹۹۷ھ دکانی حکم کی بی  
ڈاک خادم حبیل مفتل ضلع لاکھ پور  
صوبہ پنجاب ہوئی پاکستان۔ بقاہی ہوش  
ہے۔ حسی میں جہ کی رقم بھی شاہی ہے۔ وہ  
جو میں بصورت زیور دھول کرچی ہوں۔ میری جانہ مدد جو  
زیور کی موجودہ نہیں۔ / ۱۳۰ رپے  
ہے۔ اس کے علاوہ میری کو کی جانہ مدد جو نہیں  
ہے۔ میں اپنی مندرجہ جانہ اسے۔ اس کی صیت  
بھی صدر امجن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہے  
اگر اس کے علاوہ بھی میری کو کی جانہ مدد میری  
وفات پر ثابت ہو تو اس کے ۱۰ مالک بھی  
صدر امجن احمدیہ ہو گی۔

الہ متہ: نہن الکھٹا کبیم بی بی  
گواہ مفتل: عید الغفران سوڑی صفائی پیاری  
نشیبہ چک علی ۹۷۴ سریع منجل لیکو  
دو کانزار کرمی خادم موصیہ

گواہ اکاہن: دلایت محمد طاہر سکریوی  
وصایا و مال جماعت احمدیہ کمزی سندھ  
و صیت نمبر ۶۲۶ میں بھر سیکم  
لکوم بیاد محتسب صدیق صاحب پیاری احمدیہ  
بھیرہ لبس سردار نگر جا بوجہ خانہ بن معدہ کاظم  
و دلایت محمد نیم صاحب قوم احمدیہ سلیمانی خان  
علیہ السلام تاریخ بیعت ۹۹۷ھ دکانی  
کرمی ڈاک خادم کرمی منیھ طریقہ ربوہ کر مہربانی  
ذکری ایضاً مختصر جامع احمدیہ ربوہ

## لیدر

### (یقینہ ۲)

سے ان بھا صدین اسلام کو بذر  
روکہ یا۔ حالا ملک کی سیاست  
نامم رکھنے کے نے مزدومی ہے  
کہ ملک میں ہر دقت فادہ دیں  
اس نے وہ شیعوں سے ناد  
کرنے پر محروم ہیں۔ اس کے بعد  
پھر شیعوں کو استھنال دلایا جاتا ہے  
”یکن اگر شیعہ حضرات  
اس مقام کے حصول میں  
نا کام دنایا جائے۔“ ہے۔  
اگر قیامت تک مرسیٹ  
کے بھی سفرت علیہ کو کشید  
ادل نہیں بنا سکتے ہیں۔ تو  
ذرا غور تو فرمائیے کوئی  
وحد ترقی میں آپ کس  
لاما امداد فدی۔

